گئیں تاکہ دنیا میں بسنے والے تمام انسان اس پیغامِ حق کو سمجھ سکیں۔ قرآن مجید کے فہم کو آسان سے آسان تر انداز میں پیش کرنے کے لیے علماء نے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ زیرتبصرہ کتاب اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اس میں روز مرّہ معاملات اور آخرت کو موضوع بنایا گیا ہے اور یہ سہولت فراہم کردی گئی ہے کہ پڑھنے والا جس عنوان پر معلومات حاصل کرنا چاہے اس کے حوالہ جات اسے ایک جگہ پر مل جائیں' اور وہ قرآن مجید کی متعلقہ آیات کو پڑھ کر مکمل معلومات حاصل کرلے۔ مزید سہولت کی خاطر ضمنی عنوانات حروفِ تہجی کے لحاظ سے ترتیب دیے گئے ہیں تاکہ متعلقہ موضوع آسانی سے تلاش کیا جاسکے۔ الغرض یہ کتاب نہ صرف علمائے کرام اور طلبہ و طالبات کے لیے مفید ہے بلکہ ہراُس شخص کے لیے بھی نفع بخش ہے جو اللہ کے کلام کو سمجھنا چاہے۔

کتاب کے شروع میں اہل علم و دانش کی آراء درج کی گئی ہیں جو انہوں نے اس کتاب کے بارے میں دی ہیں۔ یہ کتاب ہر پڑھے لکھے مسلمان گھرانے کی ضرورت ہے۔ کتاب کی کمپوزنگ میں کہیں کہیں اغلاط رہ گئی ہیں جن کی اصلاح ہونی چاہیے۔

(۳)

نام کتاب : مثالی استاد

مؤلف : حافظ محبوب احمد خان

ضخامت : 448 صفحات ۔ قیمت:100 روپے

ملنے کا پتہ : مکتبہ رحمۃ للعالمین' جامع مسجد رحمۃ للعالمین' نذیر پارک' نزد ڈی ایم پبلک ہائی سکول غازی روڈ لاہور۔ موبائل: 0301-4870097

حافظ محبوب احمد خان شوقِ مطالعہ رکھنے والے صالح نوجوان ہیں۔ اسلامی تعلیمات کو عام کرنے کا قابل قدر جذبہ رکھتے ہیں۔ دینی موضوعات پر مضامین لکھتے رہتے ہیں۔ اگرچہ وہ شعبۂ تدریس سے باضابطہ منسلک نہیں ہیں' تاہم انہوں نے ایک اسلامی مراسلاتی مدرسہ بنایا ہوا ہے جس کے تحت چار مراسلاتی کورس بعنوان (۱) اسلام کیا ہے؟ (۲) ترجمہ قرآن کریم' (۳) آدابِ معاشرت اور (۴) دستورِ حیات جاری و ساری ہیں۔ ان کورسز کو جید عرب اور مقامی علماء کرام کی کتب سے ترتیب دیا گیا ہے' جن کے ذریعے ملک بھر میں زندگی

کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے طلبہ و طالبات استفادہ کرر ہے ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب مثالی استاداُن کے وسیع مطالعے کا نتیجہ ہے جس میں وہ صرف استاد کے حقوق و فرائض کا تذکرہ نہیں کرتے بلکہ تعلیم و تعلّم کے عمل کے تمام گوشوں پر سیر حاصل راہ نمائی مہیا کرتے ہیں۔ کتاب تیرہ ابواب پر مشتمل ہے جن میں سے چند اہم ابواب کے عنوانات اس طرح ہیں: اسلامی فلسفہ تعلیم و طریق تربیت' تعلیم اُسوۂ حسنہ کی روشنی میں' عہد نبوی اور خلافتِ راشدہ کا نظام تعلیم' محمدؐ رسول اللہ ﷺ بطورِ معلم' اصلاح کا طریقہ کار' حکمت تعلیم و تربیت' نظام تعلیم کے بنیادی عناصر' معلم کے اوصاف' تدریس کے عام اصول' ادارے کی تنظیم کے اصول' طلباء کی نفسیاتی شخصیت بنانے کے چند عمدہ اُصول' اساتذہ اور طلبہ کے حقوق و فرائض' بزرگوں کے نصیحت آموز واقعات' اسلامی نظریہ تعلیم و تربیت۔ اس کے علاوہ انہوں نے جابجا نامور اسلامی اساتذہ کے سبق آموز واقعات تحریر کیے ہیں جو آج کے استاد کے لیے مشعل راہ ہیں۔ تجربہ شاہد ہے کہ گزشتہ ادوار کے اساتذہ خلوص و اخلاص' فرض شناسی اور قناعت میں آج کے اساتذہ سے بہت آگے تھے۔ وہ مضبوط کردار و عمل کے مالک ہوتے تھے۔ وہ نہ صرف اپنے شاگردوں کو علم کی دولت سے مالا مال کرتے تھے بلکہ اپنے طور طریقوں' عادات و خصائل اور اخلاق کی بلندی سے بھی اپنے طلبہ کو متاثر کرتے تھے۔ یوں وہ نہ صرف تعلیم دیتے تھے بلکہ تربیت بھی کرتے تھے۔ مؤلف نے اس بات پر زور دیا ہے کہ آج کے استاد کو حصول زر کے چکر سے نکل کر خلوص کو اپنانا اور قناعت اختیار کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ اپنے کردار کا ایسا نمونہ پیش کرنا چاہیے جو خود کار طریقے سے طلبہ کے اندر اچھی عادتیں راسخ کر دے۔

کتاب کے آخری باب میں بطور خاص علامہ اقبال کے تعلیمی نظریات کو بیان کیا گیا ہے۔ جدید تعلیمی مفکرین نظام تعلیم کے ضمن میں جابجا علامہ اقبال کے تعلیمی نظریات کا حوالہ دیتے ہیں کہ علامہ اقبال سیکولر نظام تعلیم کے حامی تھے۔ اس نظریے کے رد کے لیے مؤلف نے علامہ اقبال کے الفاظ میں ہی اس بات کو واضح کیا ہے کہ علامہ نہ صرف اسلامی نظام تعلیم کے پر جوش حامی تھے بلکہ مغربی نظام تعلیم کے بھی سخت ناقد تھے۔

یہ کتاب سکول' کالج اور مدارس کے معلمین کے لیے یکساں مفید ہے۔ اگر یہ کتاب ٹیچرز ٹریننگ کالجز میں بطور درسی کتاب شامل کر لی جائے تو یہ نہایت اچھا فیصلہ ہوگا۔ محکمہ تعلیم کے ذمہ دار حضرات اس سلسلہ میں توجہ فرمائیں۔ کتاب کی کمپوزنگ معیاری اور کاغذ سفید ہے۔ جلد مضبوط اور ٹائٹل مناسب ہے۔